ہماری دعوت

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ

جمعیت اہل حدیث جموں و کشمیر

Scanned with OKEN Scanner

ہماری دعوت

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم اما بعد.

فاعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم ٥ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ یایھا الذین اٰمنوا لا تقدموا بین ید اللہ ورسولہ واتقوا اللہ ان اللہ سمیع علیم ٥ یایھا الذین اٰمنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجھروا لہ بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون ٥ (سورہ الحجرات آیت ۲)

حضرات ! حقیقی بات یہ ہے کہ میں خود بھی انتہائی تھکا ہوا ہوں اور گلا بھی تھکا ہوا ہے آج ہی میں کراچی سے پہنچا۔ کل ہمارا ساہیوال میں جلسہ عام بھی ہے۔ اس کے انتظامات کے لئے میں کراچی سے جلدی آگیا تھا۔ رات ہی کو ایک جلسے سے ساڑھے تین بجے کے قریب واپس ہوٹل پہنچا۔ پھر صبح آٹھ بجے کی فلائٹ تھی۔ اس لئے نماز کے بعد سونے کی بھی فرصت نہ ملی۔ سیدھا ہوائی اڈے پر پہنچا، یہاں آیا ساہیوال کے جلسہ عام کے انتظامات کے لئے دفتر پہنچا کہ اتنی دیر میں خبر آئی کہ ہماری جماعت کے نامور عالم اور خطیب حضرت مولانا عبد الغفور صاحب کا انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ جمعیت اہل حدیث پاکستان صوبہ پنجاب کے امیر اور ہماری جماعت کے انتہائی نامور بزرگ اور سرکردہ علماء میں سے ایک تھے۔ میرا خیال یہ تھا کہ میں معذرت کر لیتا لیکن مجھے کچھ اس طرح کی آوازیں سنائی دیں کہ جناب ہم احسان الٰہی ظہیر کو اس علاقے میں نہیں آنے دیں گے۔

میرا خیال یہ ہے کہ

Scanned with OKEN Scanner

Mukhtar Ahmed Khan
Batyaar Ali Kadal

ابھی تلک اہلحدیثوں نے رب کے سوا کسی کو قادر و مختار نہیں سمجھا ہے۔ یہ
پہلی دفعہ ایسی بات سننے میں آئی ہے۔

لاہور میں میرے لئے پہلی دفعہ ایسی بات سننے میں آئی ہے۔ ان اٹھارہ
ہم نے اس لاہور میں اللہ کے فضل وکرم سے اٹھارہ سال گزارے ہیں۔ ان اٹھارہ
سالوں میں پیپلز پارٹی کی جابرانہ حکومت کو بھی چکھا ہے اور یحییٰ خان کے دور کو
بھی دیکھا ہے ایوب خاں کا دور بھی دیکھا ہے اور اب ضیاء الحق۔ کا دور بھی دیکھ
رہے ہیں کم ازکم ہم فقیروں کے بارے میں کبھی کسی کو کہنے کی جرأت نہیں ہوئی ہے کہ وہ
ہماری قسمت کا مالک اور ہمارے مقدر کا مالک ہے۔

سن لو! ہم نے روز اول سے ایک ہی بات جانی ایک ہی چیز سمجھی اور ایک
ہی پر ایمان رکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ لا الہ الا ھو یحیی ویمیت (سورہ ال عمران ۱۸)
کائنات میں کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جو کسی کی موت وحیات کی مالک ہے۔
تو صرف رب ذوالجلال ہے۔

اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ کسی بھی مسئلے کا حل کرنے کے لئے غنڈہ گردی
کی بات کبھی بھی شریفانہ بات نہیں ہوتی ہے۔ کسی کو کسی مسئلے پر اختلاف ہو مسئلے
کے اختلاف رکھنے کا حق ہے کہ شریفانہ طور پر اختلاف کرے بیان کرنے والا بھی
شریفانہ طور پر کرے لیکن یہ کسی کو حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ یہ کہے کہ اس کی مرضی کے
مطابق بات کی جائے وگرنہ بات نہ کی جائے۔

سن لو! میں صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں اور وہ بات یہ ہے کہ اہلحدیث
کے نزدیک صرف وہ بات کرنا چاہئے جو رب کی رضا کے مطابق ہو صرف وہ بات

کرنا چاہئے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ہو۔ کوئی بات کہنے والا کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اگر رب کے قرآن میں نہیں ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں نہیں ہے کعبہ کے رب کی قسم اسے مارشل لاء کی تائید حاصل ہو۔ ساری کائنات اسے مان لے اہلحدیث کا فرزند اسے ماننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کتاب وسنت، اس کی دعوت اللہ کے فضل وکرم سے ہماری دعوت ہے کوئی شخص اگر ہم سے کتاب وسنت کے بارے میں مباحثہ کرنا چاہیئے ہم اس کے ساتھ مباحثے کیلئے تیار ہیں لیکن کسی بھی وقت میں آدمی کو شریفانہ طرز عمل نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

اسلام کے اندر نہ دھمکی دینا جائز ہے نہ کسی کو دھمکانہ جائز ہے ہاں مسائل پہ اختلاف ہوتا ہے۔ ہم بھی اختلاف کرتے ہیں۔ لوگوں کو بھی حق ہے ہم سے اختلاف کریں جس کے اندر اختلاف برداشت کرنے کا مادہ موجود نہ ہو۔ اس کو پہلے اختلاف کی بات نہ کرنا چاہیئے۔

ہماری دعوت بالکل واضح اور صاف دعوت ہے اور ہم پوری کائنات کو ایک بات سنانا چاہتے ہیں۔ کئی میرے احباب میرے دوست ایسے ہونگے جو مسلک اہلحدیث سے وابستہ نہ ہوں گے۔ مجھے ان سے بھی کوئی اختلاف نہیں کئی ایسے لوگ ہوں گے جو مسلک اہلحدیث سے وابستہ ہے میں ان سے بھی کوئی بات نہیں کہنا چاہتا۔ مری دعوت سب کیلئے عام ہے۔

میں یہ کہتا ہوں۔ سن لو!

ہم کائنات کے لوگوں کو کسی بڑے کی بڑائی کی طرف نہیں بلاتے۔ ہم کائنات کے باسیوں کو کسی عظیم کی عظمت نہیں منواتے۔ ہم کائنات کے لوگوں کو اگر کسی

کی طرف بلاتے ہیں۔ تو رب کبریا کی طرف بلاتے ہیں۔ اگر جھکاتے ہیں تو احکم الحاکمین کی بارگاہ میں جھکاتے ہیں۔ اگر پیار کی دعوت دیتے ہیں تو اکیلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کی طرف بلاتے ہیں۔ ہماری دعوت کسی بستی کی طرف نہیں۔ ہماری دعوت کسی گروہ کی دعوت نہیں۔ ہماری دعوت کسی بڑے کی دعوت نہیں۔ ہم نے اس کو بڑا مانا ہے کہ عرش والے نے جس کو کہا۔ ورفعنالك ذكرك (سورہ الانشراح ۴) ہم نے تجھ کو بڑا بنایا ہے اور اس بڑے کے مقابلے میں کوئی ہو۔ ایرا ہو یا غیرا ہو نتھو ہو یا خیرا ہو۔ اس کی بات کو ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کے مقابلے میں ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ اگر کسی کو اس سے اختلاف ہے تو ہوا کرے۔ ہمارے ساتھ دلیل کے ساتھ بات کرے۔ ہمارے ساتھ برہان کے ساتھ بات کرے۔

ہم یہ سمجھتے ہیں شریعت سرور کائنات پہ ختم ہو گئی ہے۔ جو یہ کہتا ہے کہ محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور کی بات شریعت ہے۔ وہ سرور کائنات کی ختم نبوت پہ ڈاکہ ڈالتا ہے۔ شریعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ ختم ہوئی۔ اس لئے کہ احکم الحاکمین نے رحمتہ للعالمین کی زندگی میں کہا۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ط (سورۃ المائدہ ۳)

اے میرے نبی میں نے آج تم پر اپنے دین کو مکمل کر دیا۔ شریعت مکمل ہوگئی اور مکمل اس پیالے کو کہتے ہیں جس کے اندر ایک قطرہ کے ڈالے جانے کی گنجائش باقی نہ ہو۔

لوگو! ایمان سے بتلاؤ جو پیالہ پانی سے بھرا ہوا ہو اور اس میں کچھ اور پانی

ڈالے جانے کی گنجائش ہو کبھی کوئی عقلمند یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ پیالہ مکمل بھرا ہوا ہے۔ مکمل بھرا ہوا پیالہ کو کہیں گے جس کے اندر پانی کا ایک قطرہ بھی نہ ڈالا جا سکے۔ اگر ایک قطرے کی بھی گنجائش باقی ہو تو پیالہ مکمل بھرا ہوا نہیں ہوگا ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا۔ عرش والے نے کہا ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دیناo (سورۃ المائدہ ۳)

میں نے آج دین مکمل کر دیا۔ جو یہ کہتا ہے کہ نبیؐ کے زمانے کے بعد کی کہی ہوئی باتیں بھی دین ہے۔ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو مکمل نہیں مانا ہے۔ اور جاؤ ہم کو پھانسی پہ لٹکاؤ۔ ہمارے راستے روکو۔ ہم کو گالیاں دو، ہم کو بُرا بھلا کہو، ہمارے خلاف جھوٹے الزامات لگاؤ۔ جو جی چاہے کر لو، ہم امام کائنات کے سوا کسی کی بات کو دین ماننے کے لئے تیار نہیں ہے، تمہارے یہ مولوی، یہ ملّانے، تمہارے یہ لیڈر، یہ سیانے سارے ایک طرف آمنہ کا لال ایک طرف؛ کعبے کی رب کی قسم ہے ساری کائنات کو چھوڑا جا سکتا ہے محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ جاؤ ہم سے زیادہ شریعت کا ماننے والا چشمِ فلک نے کبھی نہ دیکھا۔ اور شریعت کو ماننے والا وہ ہے۔ جو نہ شریعت میں کمی کرے نہ شریعت میں زیادتی کرے۔ جو کمی کرے وہ بھی نہیں مانتا۔ جو زیادتی کرے اس نے بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیر و مرشد نہیں مانا۔

ہمارا عشق؟

ہمارا عشق سن لو۔ ہماری محبت کیسی ہے؟ ہمارا پیار کیسا ہے؟

Scanned with OKEN Scanner

آج بات ہو جائے۔ میں بتلا دینا چاہتا ہوں۔ ہماری محبت ہرجائی نہیں ہے ہمارا پیار ہرجائی نہیں کہ یہاں بھی دل لگایا وہاں بھی دل لگایا۔ ہم نے تو مدینے والے کو دیکھا اس کے بعد اب کسی کے دیکھنے کی حسرت ہی نہیں رہی۔

واحسن منک لم ترقط عینی ؂ واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرأ من کل عیب ؂ کانک قد خلقت کما تشاء

اس لئے اس کو دیکھنے کے بعد ہمیں کسی کے دیکھنے کی حسرت ہی نہ رہی۔

؎ سب کچھ خدا سے مانگ لیا تجھ کو مانگ کر
اٹھتے نہیں ہیں ہاتھ میرے اس دعا کے بعد

یا کوئی اس جیسا چہرے والا ہو تو دکھا دو، ماننے کے لئے تیار ہیں۔ تم کن کو سنواؤ گے؟

ہم نے مانا ہے تو مدینے والے کو، جی لگایا ہے تو مدینے والے سے دل میں بسایا ہے تو مدینے والے کو۔ اس کو جس کے بارے میں حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا تھا کہ۔

واحسن منک لم ترقط عینی ؂ واجمل منک لم تلد النساء

تجھ سے خوبصورت چہرہ کسی ماں نے جنا ہی نہیں اور تجھ سے حسین وجود کسی آنکھ نے دیکھا ہی نہیں۔ آقا تیرے حسن کی کیا تعریف کروں؟

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیدائش، روز اول میں تو رب کی بارگاہ میں کھڑا ہو کے کہتا تھا کہ رب مجھ کو ایسا بناتا جا۔ تو کہتا چلا گیا رب بناتا چلا گیا۔

کوئی ایسا ہو تو دیکھاؤ؟

ہماری نگاہوں میں کوئی نہیں جچتا، ہم نے مانا ہے تو اس کو، جانا ہے تو اس کو دل میں بسایا ہے تو اس کو اور کسی کی سنت کو سینے سے لگایا ہے تو اس کی تمہیں دیکھ کے مان لیں کہ تم نے بل پیش کیا؟ جاؤ شریعت اور چیز شریعت بل اور چیز۔

کوئی اہلحدیث اہلحدیث نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ شریعت کو نہ مانے اور کوئی مسلمان اس وقت مسلمان نہیں کہلا سکتا جب تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد شریعت کو مکمل نہ مانے۔ جس بل کے اندر یہ کہا جائے کہ آج کی قومی اسمبلی کے ممبر جو فیصلہ کریں وہ شریعت ہے۔ تم اس کو مان لو۔ احسان الٰہی ظہیر اس کو ماننے کو تیار نہیں ہے۔ اور یہ قومی اسمبلی؟ ساری کائنات کی اسمبلیاں اکٹھی ہو جائیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کی قسم ہے ساری کائنات کے مسلمان اکٹھے ہو جائیں سب کی بات مل کے بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا حصہ نہیں بن سکتی۔

تم کہتے ہو فقیہوں کی بات مان لو، ملاؤں کی بات مان لو، قومی اسمبلی کے ممبروں کی بات مان لو۔ جاؤ نہ ضیاء الحق کی مانتا ہوں نہ اس کے چمچوں کی مانتا ہوں۔ مجھکو منوانا ہے تو رب کا قرآن لیکر آؤ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان لے کر آؤ۔ مجھ کو منوانا ہے تو عرش والے کا قرآن لا، مدینے والے کا فرمان لا۔ اور ہم؟ ہم کو ڈراتے ہو؟

او جن کی ماؤں نے ان کو گڑھتی (گھٹی) دیتے ہوئے منت یہ مانی تھی اللہ تیرے نام پہ جنا، تیری راہ میں وقف ہے۔ ہم کو ڈراتے ہو جنہوں نے سبق ہی یہ پڑھا۔

انّ صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰہ ربّ العالمین (سورۃ الانعام ۱۶۲)

غیر اللہ کے سامنے جھکنے والا سر نہیں ہے۔

جفا کی تیغ سے گردن وفا شعاروں کی
کٹی ہے بر سر میدان مگر جھکی تو نہیں

اور اس کی زندہ مثال خدا کے فضل و کرم سے ہم ہیں۔ یہ ہمارے ساتھی ہیں اور انشاء اللہ جب تک ہم زندہ ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے اندر کوئی خلل اندازی نہیں کر سکتا۔ کوئی رخنہ اندازی نہیں کر سکتا، کوئی اضافہ نہیں کر سکتا، کوئی ترمیم نہیں کر سکتا۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للّٰہ ربّ العالمین

Scanned with OKEN Scanner

سستی اور کاہلی

تمام علمائے کرام، معزز اراکین مرکزی جمعیت اور افراد جماعت سے انتہائی دلسوزی کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ زمانہ بجلی کی سی تیزی کے ساتھ مسافت طے کر رہا ہے جو جماعت اپنی سستی اور کاہلی کے طوق اپنی گردن سے اتار نہیں پھینکے گی اور اپنے ذہن و فکر کے خفتہ گوشوں کو بیدار نہیں کریگی اور کسی واضح اور متعین نصیب العین کی طرف قدم زن نہں ہو گی زمانہ اسکو اپنے ساتھ ملانے کیلئے اپنی رفتار کو نہیں روکے گا اور اس انتظار میں نہیں رہیگا کہ وہ سست رو جماعت اپنا رخت سفر باندے تو اس کو اپنا رفیقِ راہ بنا کر چلے۔ (سید داود غزنویؒ)

قائم ہے ان سے ملّت بیضا کی آبرو
اسلام کا وقار ہیں داود غزنویؒ

رجعت پسند دیکھ کر ان کو یہ کہنے لگے
آیا ہے سومنات میں محمود غزنویؒ

شعبہ نشرو اشاعت

جمعیت اہل حدیث جموں وکشمیر

بربرشاہ سرینگر

Scanned with OKEN Scanner